بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۳۹

روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم پنجشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۶ اخاء ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۱ رجب ۱۳۸۷ھ ۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۴۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک رسول اللہ کی اطاعت اور اسلام کا نمونہ اپنے اندر پیدا نہ کرو مطمئن نہ ہو

انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب نہیں بن سکتا جب تک رسول اللہ کی سچی اطاعت اور متابعت نہ کرے

"یہ بڑی غور طلب بات ہے اس کو سرسری نہ سمجھو۔ مسلمان بننا آسان نہیں ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اسلام کا نمونہ جب تک اپنے اندر پیدا نہ کرو مطمئن نہ ہو۔ یہ صرف چھلکا ہی چھلکا ہے۔ اگر بدوں اتباع مسلمان کہلاتے ہو۔ نام اور چھلکے پر خوش ہو جانا دانشمند کا کام نہیں ہے۔ کسی یہودی کو ایک مسلمان نے کہا تو مسلمان ہو جا اس نے کہا تو صرف نام ہی پر خوش نہ ہو جا۔ مَیں نے اپنے لڑکے کا نام خالد رکھا تھا اور شام سے پہلے ہی اسے دفن کر آیا۔ پس حقیقت کو طلب کرو۔ نرے ناموں پر راضی نہ ہو جاؤ۔ کس قدر شرم کی بات ہے کہ انسان عظیم الشان نبیؐ کا امتی کہلا کر کافروں کی سی زندگی بسر کرے۔ تم اپنی زندگی میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ دکھاؤ۔ وہی حالت پیدا کرو اور دیکھو اگر وہی حالت نہیں ہے تو تم طاغوت کے پیرو ہو۔

غرض یہ بات اب بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کا محبوب ہونا انسان کی زندگی کی غرض و غایت ہونی چاہیئے۔ کیونکہ جب تک اللہ تعالےٰ کا محبوب نہ ہو اور خدا کی محبت نہ ملے کامیابی کی زندگی بسر نہیں کر سکتا اور یہ امر پیدا نہیں ہوتا جب تک رسول اللہ کی سچی اطاعت اور متابعت نہ کرو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے دکھا دیا ہے کہ اسلام کیا ہے؟ پس تم وہ اسلام اپنے اندر پیدا کرو تا کہ تم خدا کے محبوب بنو۔"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۵ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ حضرت مرزا برکت علی صاحب (جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں) ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○ کل دن بھر مطلع ابر آلود رہا۔ اور کچھ بوندا باندی بھی ہوتی رہی رات کو مسلسل بارش کا سلسلہ جاری رہا جس کی وجہ سے سردی میں یکدم اضافہ ہو گیا ہے۔

○ مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ میں جو نمائندگان شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں وہ مہربانی فرما کر اس امر کا جائزہ لے کر آئیں۔ کہ ان کی مجلس کی جملہ مدات یعنی چندہ مجلس اشاعت لٹریچر اور سالانہ اجتماع کے چندہ جات بجٹ کے مطابق مرکز میں پہنچ چکے ہیں؟ اگر کوئی کمی رہ گئی۔ تو اسے اب پورا کر دیا جائے جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

اسلامی اصول کی فلاسفی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا معرکۃ الآراء لیکچر اسلامی اصول کی فلاسفی پوری صحت کے ساتھ بلاک بنوا کر دیدہ زیب سپر کیلنڈر کاغذ پر نظارت اصلاح و ارشاد نے حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء شائع کر دی ہے۔ اس کی طباعت اور کتابت بہترین اور جاذب نظر ہے۔ اب اس کی وسیع اشاعت جماعت ہائے احمدیہ کے ذمہ ہے۔ یہ کتاب تبلیغ اسلام کے لئے ایک بہترین ہدیہ ہے۔ جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو چاہیئے کہ وہ جلد اس کے نسخے مناسب تعداد میں مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد سے طلب فرمائیں۔

باوجود ان خوبیوں کے ہدیہ صرف ایک روپیہ پچاس پیسے فی نسخہ ہے دس نسخے منگوانے پر محصول ڈاک معاف ہوگا

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

انگلستان، یورپ اور دنیا کی دیگر اقوام کے نام امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ

اپنے ربّ کی طرف رجوع کرو اور محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سایہ تلے جمع ہو جاؤ

تاکہ

تم ایک نہایت ہی عظیم تباہی سے بچ سکو

لنڈن کے وانڈز ورتھ ہال میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا بیان فرمودہ بصیرت افروز مضمون

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء ۔ بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ :۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

دوست جانتے ہیں کہ سفر یورپ پر جب مَیں گیا تھا تو لنڈن میں وانڈز ورتھ ہال میں

میں نے انگریزی میں ایک مضمون پڑھا تھا

جس میں انگلستان اور یورپ کے رہنے والوں بلکہ ساری دنیا کی اقوام کو مخاطب کرکے انہیں اس طرف دعوت دی تھی کہ اگر وہ اپنے ربّ، اپنے خالق کی طرف رجوع نہیں کریں گے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سایہ تلے جمع نہ ہوں گے۔ تو ایک نہایت ہی عظیم تباہی ان کے لئے مقدر ہو چکی ہے جو قیامت کا نمونہ ہوگی۔

میرا یہ مضمون

تبلیغ کے لحاظ سے بڑا ہی مفید

ثابت ہو رہا ہے جو محض اللہ تعالےٰ کا فضل اور احسان ہے۔ جب ہمارے گورنر جنرل گیمبیا نے یہ مضمون ریویو آف ریلیجنز میں پڑھا تو انہوں نے مزید کاپیوں کی خواہش ظاہر کی کہ وہ اپنے دوستوں کو بھی یہ مضمون پڑھانا چاہتے ہیں۔

کل ہی امام کمال یوسف کا ڈنمارک سے خط آیا ہے کہ افسوس ہے کہ ابھی تک اس مضمون کا ترجمہ ڈینش زبان میں نہیں ہو سکا۔ لیکن ہر اس شخص نے جس کو ہم نے یہ مضمون پڑھایا ہے احمدی تھے یا غیر احمدی یا زیر تبلیغ عیسائی۔ ہر ایک نے یہ مضمون پڑھنے کے بعد اس بات پر زور دیا ہے کہ اس مضمون کا جلد ترجمہ ہونا چاہیئے ڈینش زبان میں اور وسیع اشاعت ہونی چاہیئے۔

میرے اس پیغام کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ پر بھی جس کو اللہ تعالےٰ نے توفیق دی ہے اسلام کے خدا کی حقیقی شناخت کی اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کی معرفت کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کو پہچاننے کی، اس پر بھی

اس دعوت کے نتیجہ میں ذمہ داریاں

پہلے سے بڑھ گئی ہیں۔ کیونکہ جب ہم ان اقوام کو جو دنیوی علوم میں بہت بلندیاں حاصل کر چکی ہیں اسلام کی طرف دعوت دیتے ہیں اور انہیں جھنجھوڑتے ہیں اور انہیں یہ بتاتے ہیں کہ اسلام لے آؤ۔ اسلام کے اللہ کی شناخت کرو۔ اس کی طرف رجوع کرو۔ اس کی محبت اپنے دل میں پیدا کرو تو اگر وہ ہماری بات مان لیں اور کہیں کہ اچھا ہم اسلام کو سمجھنے کے لئے تیار ہیں آؤ اور ہمیں اسلام سمجھاؤ تو اس وقت ہمارے پاس اتنے آدمی مرد عورت جوان بوڑھے ہونے چاہئیں کہ اس مطالبہ کو پورا کر سکیں۔

اب جب ہم نے جھنجھوڑ کے ان اقوام کو اسلام کی طرف بلایا ہے۔ یہ ذمہ داری ہم پر اور بھی بڑھ گئی، تو ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کے لئے آج میں وہی مضمون اردو میں اپنے دوستوں کو یہاں سنانا چاہتا ہوں کیونکہ

مجھ پر اثر یہ ہے

کہ کئی بہت سے لکھے پڑھے احمدی بھی باقاعدگی کے ساتھ ہماری جماعت کے رسالوں اور اخبارات کو نہیں پڑھتے۔ جب تک جماعت کے ہر فرد کو یہ علم نہ ہو کہ اللہ تعالےٰ کے کس قدر احسان اور کس رنگ میں جماعت پر ہو رہے ہیں اللہ تعالےٰ کا شکر دل میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور جب تک جماعت کے ہر فرد کو یہ پتہ نہ ہو کہ جماعت کو

اللہ تعالیٰ کس طرف لے جا رہا ہے اور جماعت سے کیا کام لینا چاہتا ہے۔ اس وقت تک اس کام کی ادائیگی کی ذمہ داری کا احساس ان کے دل میں پیدا نہیں ہو سکتا۔

اس لئے یہ احساس پیدا کرنے کے لئے اور یہ بتانے کے لئے کہ میں نے کس رنگ میں اور کن الفاظ میں ان اقوام کو مخاطب کیا ہے:

اس مضمون کو آپ کے سامنے پڑھنا چاہتا ہوں

اس کے مخاطب جیسا کہ میں نے کہا ہے وہ اقوام ہیں جو دہریہ ہیں یا عیسائی ہیں یا لامذہب ہیں۔ میں نے ان اقوام کو مندرجہ ذیل الفاظ میں مخاطب کیا تھا:

امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"احمدیہ جماعت کے امام کی حیثیت میں مجھے ایک روحانی مقام پر فائز ہونے کی عزت حاصل ہے۔ اس حیثیت میں مجھ پر بعض ایسی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ جن کو میں آخری سانس تک نظر انداز نہیں کر سکتا۔ میری ان ذمہ داریوں کا دائرہ تمام بنی نوع انسان تک وسیع ہے۔ اور اس عقد اخوت کے اعتبار سے مجھے ہر انسان سے پیار ہے۔

احباب کرام! انسانیت اس وقت ایک خطرناک تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔ اس سلسلہ میں میں آپ کے لئے اور اپنے تمام بھائیوں کے لئے

ایک اہم پیغام لایا ہوں

موقعہ کی مناسبت کے پیش نظر میں اسے مختصراً بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔

میرا یہ پیغام امن صلح اور انسانیت کے لئے امید کا پیغام ہے۔ اور اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ پورے غور کے ساتھ میری ان مختصر باتوں کو سنیں گے اور پھر ایک غیر متعصب دل اور روشن دماغ کے ساتھ ان پر غور کریں گے۔

میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ۱۸۳۵ء انسانی تاریخ میں ایک نہایت ہی اہم سال تھا۔ کیونکہ اس سال شمالی ہند کے ایک غیر معروف اور گمنام گاؤں قادیان میں ایک ایسے گھرانہ میں جو ایک وقت تک اس علاقہ کا شاہی گھرانہ ہونے کے باوجود شاہزادگی کی سب شان و شوکت کھو بیٹھا تھا۔ ایک ایسے بچے کی پیدائش ہوئی جس کے لئے مقدر تھا کہ وہ نہ صرف روحانی دنیا میں بلکہ مادی دنیا میں بھی

ایک انقلاب عظیم پیدا کرے

اس بچے کا نام اس کے والدین نے مرزا غلام احمد رکھا۔ اور بعد میں وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے نام سے اور مسیح اور مہدی کے خدائی القاب سے مشہور ہوا علیہ السلام۔

مگر قبل اس کے کہ میں اس روحانی اور مادی انقلاب عظیم پر روشنی ڈالوں۔ میں آپ کی سوانح حیات نہایت مختصر الفاظ میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

تاریخی تحقیق سے

پتہ چلتا ہے

کہ آپ کی پیدائش ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء میں ہوئی۔ اور جس زمانہ میں آپ پیدا ہوئے۔ وہ زمانہ نہایت جہالت کا زمانہ تھا اور لوگوں کی تعلیم کی طرف بہت کم توجہ تھی۔ یہاں تک کہ اگر کسی کے نام کوئی خط آتا تو اسے پڑھوانے کے لئے اسے بہت محنت اور مشقت برداشت کرنی پڑتی۔ اور بعض دفعہ تو ایسا بھی ہوتا کہ ایک لمبا عرصہ خط پڑھنے والا کوئی نہ ملتا۔

جہالت کے اس زمانہ میں آپ کے والد نے بعض معمولی پڑھے لکھے اساتذہ آپ کی تعلیم پر مقرر کئے۔ جنہوں نے آپ کو قرآن کریم پڑھنا سکھایا۔ مگر وہ اس قابل نہ تھے کہ

معارف قرآنی اور اسرار روحانی کی ابتدائی تعلیم

بھی آپ کو دے سکتے۔ اس کے علاوہ ان اساتذہ نے عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم آپ کو دی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کو عربی اور فارسی پڑھنی آگئی۔ اس سے زیادہ آپ نے اساتذہ سے کوئی تعلیم حاصل نہیں کی۔ سوائے طب کی بعض کتب کے جو آپ نے اپنے والد سے پڑھیں۔ جو اس زمانہ میں ایک مشہور طبیب تھے۔

یہ تھی وہ کل تعلیم جو آپ نے درسی طور پر حاصل کی، اس میں شک نہیں کہ آپ کو

مطالعہ کا بہت شوق

تھا۔ اور آپ اپنے والد صاحب کے کتب خانہ کے مطالعہ میں بہت مشغول رہتے تھے۔ لیکن چونکہ اس زمانہ میں علم کی خاص قدر نہ تھی اور آپ کے والد کی خواہش تھی کہ وہ دنیوی کاموں میں اپنے والد کا ہاتھ بٹائیں اور دنیا کمانے اور دنیا میں عزت کے ساتھ رہنے کا ڈھنگ سیکھیں اس لئے آپ کے والد آپ کو کتب کے مطالعہ سے ہمیشہ روکتے رہتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ زیادہ پڑھنے سے تمہاری صحت پر برا اثر پڑے گا۔

ظاہر ہے کہ اس قدر معمولی تعلیم کا مالک وہ عظیم کام ہرگز نہیں کر سکتا تھا۔ جو اللہ تعالےٰ آپ سے لینا چاہتا تھا۔ اس لئے خدا خود آپ کا معلم اور استاد بنا۔ اور خود اس نے آپ کو معارف قرآنی اور اسرار روحانی اور دنیوی علوم کے بنیادی اصول سکھائے اور اس کے ذہن کو اپنے نور سے منور کیا۔ اور اسے

قلم کی بادشاہت

اور بیان کا حسن اور شیرینی عطا کی۔ اور اس کے ہاتھ سے بیسیوں بے مثل کتب لکھوائیں اور بیسیوں شیریں تقاریر کروائیں۔ جو علم اور معرفت کے خزانوں سے بھری ہوئی ہیں ۞

۱۸۳۵ء کا سال اس قدر اہم اور اس سال پیدا ہونے والا بچہ اس قدر عظیم تھا کہ

پہلے نوشتوں میں اس کی پیدائش کی خبر

دی گئی تھی اس ضمن میں میں صرف ایک پیشگوئی بتانا چاہتا ہوں اور وہ پیشگوئی حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے جو آپ نے اس مولود کے متعلق قریباً تیرہ صد سال قبل دی تھی۔ اور وہ یہ ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا اٰيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ وَلَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؞

دار قطنی جلد اول ص۱۸۸

مؤلفہ حضرت علی بن عمر بن احمد الدار قطنی

مطبوعہ مطبع انصاری

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ امتِ مسلمہ میں بہت سے جھوٹے دعویدار کھڑے ہوں گے جو یہ دعوے کریں گے کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مہدی ہیں حالانکہ وہ مہدی نہ ہوں گے۔ مہدویت کا سچا دعویدار وہ ہوگا جس کی صداقت کے ثبوت کے لئے آسمان دو نشان ظاہر کرے گا یعنی

چاند اور سورج اس کی سچائی پر گواہ ٹھہریں گے

اس طرح کہ رمضان کے مہینے میں چاند گرہن کی راتوں میں سے پہلی رات یعنی ۱۳ر ماہ رمضان کو چاند گرہن ہوگا اور اسی رمضان میں سورج گرہن ہونے کے درمیانے دن یعنی ۲۸ر رمضان کو سورج گرہن ہوگا۔ مہینوں میں سے ماہ رمضان کی تعیین اور چاند کے لئے پہلی رات کی تعیین اور سورج کے لئے درمیانے دن کی تعیین غیر معمولی تعیین ہے جو انسانی طاقت اور علم اور فہم سے بالا ہے۔

چنانچہ جب وقت آیا تو ایک مدعی نے واقعی ظہور کیا اور دعوے کیا کہ میں مہدی ہوں اور اس کے دعوے کے ثبوت کے طور پر دونوں نشان یعنی چاند اور سورج گرہن جس طرح کہ پیشگوئی میں بتائے گئے تھے ظہور میں آئے۔ پس یہ ایک غیر معمولی اور معجزانہ پیشگوئی تھی جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے مہدی کے لئے کی تھی اور جیسا کہ واقعات نے ثابت کیا یہ پیشگوئی اپنے وقوعہ سے قریباً تیرہ صد سال قبل کی گئی تھی۔ یہ پیشگوئی انسانی عقل اور قیافہ اور علم سے بالا ہے۔

پھر یہ پیشگوئی اس طرح پوری ہوئی کہ وہ عظیم بچہ جو ۱۸۳۵ء میں پیدا ہوا تھا اس نے خدا تعالےٰ سے علم پاکر ۱۸۹۱ء میں دنیا میں یہ اعلان کیا کہ وہی موعود مہدی ہے اور اپنے دعوے کی صداقت کے ثبوت کے لئے ہزاروں عقلی اور نقلی دلائل اور آسمانی تائیدات اور اپنی پیشگوئیاں جن میں سے بہت سی اس کے زمانہ میں پوری ہو چکی تھیں اور بہت تھیں جن کے پورا ہونے کا وقت ابھی بعد میں آنے والا تھا دنیا کے سامنے پیش کیں۔ مگر وقت کے علماء نے اس کے دعوے کو جھٹلایا اور انکار کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی کہ مہدی کے لئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی معینہ تاریخوں میں چاند اور سورج کا گرہن بطور علامت کے بیان کیا تھا چونکہ اس پیشگوئی کے مطابق چاند اور سورج کو گرہن نہیں لگا اس سے ثابت ہوا کہ آپ اپنے دعوے میں سچے نہیں۔ لیکن وہ قادر و توانا خدا جو اپنے وعدہ کا سچا اور اپنے مخلص عباد کے ساتھ وفا اور پیار کا سلوک کرنے والا ہے اس نے عین اپنے وعدہ اور

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق

۱۸۹۴ء کے ماہ رمضان میں معینہ تاریخوں میں چاند اور سورج کو گرہن کی حالت میں کر دیا اور دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خدا اور ہر دو جہان کا رب بڑی عظمت اور جلال اور قدرت کا مالک ہے۔ نہ صرف ایک دفعہ بلکہ یہی نشان رمضان ہی کے مہینہ میں اور عین معینہ تاریخوں پر ۱۸۹۵ء میں دوسری دنیا کو دکھایا تا مشرق اور مغرب اور پرانی اور نئی دنیا کے بسنے والے اللہ تعالےٰ کی عظمت اور قدرت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے روحانی فرزند حضرت مرزا غلام احمدؑ صاحب کی صداقت کے گواہ ٹھہریں۔ پس عظیم ہے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) جس نے اپنے خدا سے علم پاکر یہ معجزانہ پیشگوئی فرمائی اور عظیم ہے آپ کا وہ روحانی فرزند جس کے حق میں وہ پوری ہوئی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سے حضرت مرزا غلام احمدؑ صاحب کے زمانہ تک اگرچہ کئی پیدا ہوئے جنہوں نے مہدی ہونے کا دعوے کیا مگر ان میں سے حضرت مرزا غلام احمدؑ صاحب کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہیں تھا جس کی مہدویت کی صداقت پر چاند اور سورج گواہ بنے ہوں۔ یہ ایک بات ہی اس امر کے لئے کافی ہے کہ آپ ٹھنڈے دل اور گہرے فکر سے اس مدعی کے دعوے پر غور کریں جس کا پیغام میں آج آپ تک پہنچا رہا ہوں اور جس کی عظمت اور صداقت پر چاند اور سورج بطور گواہ کھڑے ہیں۔

سورج اور چاند کی شہادت تو میں بیان کر چکا اب آیئے زمین کی آواز سنیں

وہ کیا کہتی ہے۔

حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت کی وجہ سے اور آپ کی صداقت کے ثبوت میں زمین پر ایک حیرت انگیز اور محیر العقول مادی اور روحانی انقلاب ہونا مقدر تھا۔

درحقیقت تمام انقلابات اور تمام تاریخی تغیرات اسی ایک انقلاب کے سلسلہ کی مختلف کڑیاں ہیں جو آپ کے دنیا میں مبعوث ہونے کے ساتھ شروع ہوا تھا اور جو آپ کی صداقت کے ثبوت کے طور پر بطور گواہ کے ہے۔ مزید برآں یہ سب انقلابات اور انسانی تاریخ کے سب اہم موڑ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہیں۔

چند مثالیں

میں پیش کرتا ہوں۔

آپ کے دعوے کے وقت مہذب اور فاتح مغربی طاقتوں کے

مقابلہ میں کسی مشرقی طاقت کا کوئی وجود نہ تھا لیکن ۱۹۰۴ء میں آپ نے دنیا کو بتایا کہ عنقریب مہذب اور فاتح مغربی طاقتوں کے رقیب کی حیثیت میں دنیا کے افق پر ایسی مشرقی طاقتیں اُبھرنے والی ہیں جن کی طاقت کا لوہا مغربی طاقتوں کو بھی ماننا پڑے گا۔ چنانچہ جلد ہی اس کے بعد جنگ روس و جاپان میں جاپان نے فتح پائی اور وہ ایک مشرقی طاقت کے طور پر افق دنیا پر نمودار ہوا۔

پھر دوسری جنگِ عظیم میں جب جاپان کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تو چین ایک مشرقی طاقت کی حیثیت میں افق دنیا پر اپنی پوری مشرقیت اور طاقت کے ساتھ نمودار ہوا اور انسانی تاریخ میں ان ہر دو طاقتوں کے عروج کے ساتھ ایک نیا موڑ آیا جن کے اثرات انسانی تاریخ میں اتنے وسیع اور اہم ہیں کہ کوئی شخص ان سے انکار نہیں کر سکتا ـــــ اور یہ جو کچھ ہوا الٰہی منشاء اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے عین مطابق ہوا۔

ہمارے زمانے کا دوسرا اہم واقعہ

جس سے قریباً ساری دنیا کسی نہ کسی رنگ میں متاثر ہوئی ہے۔ زار روس اور شاہی نظام کی کامل تباہی اور بربادی اور کمیونزم کا برسرِاقتدار آنا ہے۔ روسی انقلاب کا عظیم سانحہ جس نے دنیا کی تاریخ کا رُخ ایک خاص سمت موڑ دیا ہے بھی آپ کی پیشگوئی کے عین مطابق منصۂ ظہور میں آیا۔ آپ نے ۱۹۰۵ء میں زار روس اور شاہی خاندان اور شہنشاہیت کی کامل تباہی اور زبوں حالی کی خبر دی تھی۔ اور یہ حیرت انگیز اتفاق ہے کہ اسی سال اس پیشگوئی کے چند ماہ بعد ہی وہ سیاسی پارٹی معرضِ وجود میں آئی جو قریباً بارہ تیرہ سال بعد شاہی خاندان اور شاہی نظامِ حکومت کی تباہی کا باعث بنی اور اس کے بعد کمیونزم پہلے روس میں اور پھر دنیا کے دیگر مقامات میں برسرِاقتدار آیا۔ یہ ایک ایسی کھلی ہوئی بات ہے جس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

زار روس کی تباہی اور کمیونزم کا غلبہ

اور اقتدار تاریخ انسانیت کا نہایت دُکھ دہ المیہ اور اہم ترین واقعہ ہے جس کے پڑھنے سے گو دل میں درد تو پیدا ہوتا ہے لیکن اسے نظر انداز کرنا ممکن نہیں۔ دنیا کا کوئی ملک بھی۔ بشمول آپ کے ملک کے۔ اس کے اثر سے بچ نہیں سکا۔ لیکن ہمارے لئے ان تبدیلیوں پر حیران ہونے یا تشویش کرنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ ان تغیرات کی سمت۔ رفتار اور شدّت کے بارے میں ہمیں مسیح موعود علیہ السلام نے پہلے ہی خبریں دے دی تھیں اور آئندہ اپنے وقت پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ کس طرح یہ تغیرات خدائی ارادے کی تکمیل میں ممد ہوئے۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ مسیح موعود اور مہدیٔ معہودؑ کے زمانہ میں دو طاقتیں ایسی اُبھریں گی کہ دنیا ان میں بٹ جائے گی اور کوئی اور طاقت ان کا مقابلہ نہ کر سکے گی۔ پھر وہ ایک دوسرے کے خلاف جنگ کر کے اپنی تباہی کا سامان پیدا کریں گی۔

لیکن صرف اس ایک جنگ کے بارے میں ہی پیشگوئی نہیں تھی بلکہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے

پانچ عالمگیر تباہیوں کی خبر

دی ہے۔

پہلی جنگِ عظیم کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ دُنیا سخت گھبرا جائے گی۔ مسافروں کے لئے وہ وقت سخت تکلیف کا ہو گا۔ ندیاں خون سے سُرخ ہو جائیں گی۔ یہ آفت یک دم اور اچانک آئے گی۔ اس صدمہ سے جوان بوڑھے ہو جائیں گے پہاڑ اپنی جگہوں سے اڑا دیئے جائیں گے۔ بہت سے لوگ اس تباہی کی ہولناکیوں سے دیوانے ہو جائیں گے۔ یہی زمانہ زار روس کی تباہی کا ہو گا۔ اس زمانے میں کمیونزم کا بیج دُنیا میں بویا جائے گا۔ جنگی بیڑے تیار رکھے جائیں گے اور خطرناک سمندری لڑائیاں لڑی جائیں گی۔ حکومتوں کا تختہ اُلٹ دیا جائے گا۔ شہر قبرستان بن جائیں گے۔

اس تباہی کے بعد ایک اَور عالمگیر تباہی آئے گی جو اس سے وسیع پیمانے پر ہو گی اور زیادہ خوفناک نتائج کی حامل ہو گی۔ وہ دُنیا کا نقشہ ایک دفعہ پھر بدل دے گی اور قوموں کے مقدّر کو نئی شکل دے دے گی۔ کمیونزم بہت زیادہ قوت حاصل کر لے گی اور اپنی مرضی منوانے کی طاقت اس میں پیدا ہو جائے گی اور وہ وسیع و عریض رقبہ پر چھا جائے گی۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مشرقی یورپ کے بہت سے حصّے کمیونسٹ ہو گئے اور چین کے ستّر کروڑ باشندے بھی اسی راستے پر چل پڑے اور ایشیا اور افریقہ کی اُبھرتی ہوئی قوموں میں

کمیونزم کا اثر و نفوذ

بہت بڑھ گیا ہے۔ دنیا دو متحارب گروہوں میں منقسم ہو گئی ہے جن میں سے ہر ایک جدید ترین جنگی ہتھیاروں سے لیس اور اس بات کے لئے تیار ہے کہ انسانیت کو موت و تباہی کی بھڑکتی ہوئی جہنم میں دھکیل دے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کُن ہو گی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہو گی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصرِ عظیم زمین پر آ رہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اس کے دوست، ہر دو تباہ ہو جائیں گے۔ ان کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ ان کی تہذیب و ثقافت برباد

اور ان کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ بچ رہنے والے حیرت اور استعجاب سے دم بخود اور ششدر رہ جائیں گے۔

روس کے باشندے نسبتاً جلد اس تباہی سے نجات پائیں گے اور بڑی وضاحت سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اس ملک کی آبادی پھر جلد ہی بڑھ جائے گی اور وہ اپنے خالق کی طرف رجوع کریں گے اور ان میں کثرت سے اسلام پھیلے گا اور وہ قوم جو زمین سے خدا کا نام اور آسمان سے اس کا وجود مٹانے کی شیخیاں بھگار رہی ہے وہی قوم اپنی گمراہی کو جان لے گی اور حلقہ بگوش اسلام ہو کر اللہ تعالےٰ کی توحید پر پختگی سے قائم ہو جائے گی۔

شاید آپ اسے ایک افسانہ سمجھیں مگر وہ جو اس تیسری عالمگیر تباہی سے بچ نکلیں گے اور زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے کہ یہ خدا کی باتیں ہیں اور اس قادر و توانا کی باتیں ہمیشہ پوری ہی ہوتی ہیں۔ کوئی طاقت انہیں روک نہیں سکتی۔

پس تیسری عالمگیر تباہی کی انتہاء

اسلام کے عالمگیر غلبہ اور اقتدار کی ابتداء

ہو گی اور اس کے بعد بڑی سرعت کے ساتھ اسلام ساری دنیا میں پھیلنا شروع ہو گا اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام قبول کر لیں گے اور یہ جان لیں گے کہ صرف اسلام ہی ایک سچّا مذہب ہے اور یہ کہ انسان کی نجات صرف محمد الرسول اللہ کے پیغام کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔

اب ظاہر ہے کہ پہلے جاپان اور چین کا پیشگوئی کے مطابق مشرقی طاقت کے رنگ میں افق پر اُبھرنا۔

روس کے شاہی خاندان اور شاہی نظام کی تباہی۔ اسکی بجائے کمیونزم کا قیام اور سیاسی اقتدار اور پھر دُنیا میں اس کا نفوذ بڑھنا۔ پہلی عالمگیر جنگ جس نے دُنیا کا نقشہ بدل دیا اور پھر دوسری عالمگیر جنگ جس نے دوبارہ دنیا کا نقشہ بدل دیا ایسے اہم واقعات ہیں جو تاریخِ انسانیت میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

یہ سب واقعات اسی طرح ظہور میں آئے جس طرح کہ ان کی پہلے سے خبر دی گئی تھی۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے مقصد کو پورا کر کے ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء کو اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئے ان تمام پیشگوئیوں کی اس سے قبل ہی وسیع پیمانے پر اشاعت ہو چکی تھی اس لئے یہ بات یقینی ہے کہ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے متعلق جو پیش خبریاں دی گئیں اور جو نبوت کی گئی ہے وہ بھی ضرور اپنے وقت پر پوری ہوں گی کیونکہ یہ پیش خبریاں ایک ہی سلسلہ کی مختلف کڑیاں ہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ اسلام کے غلبہ اور

اسلامی صبح صادق کے طلوع کے آثار

ظاہر ہو رہے ہیں گو ابھی دھندلے ہیں لیکن اب بھی ان کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اسلام کا سُورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ طلوع ہو گا اور دنیا کو منور کرے گا لیکن پہلے اس سے کہ یہ واقع ہو ضروری ہے کہ دنیا ایک اور عالمگیر تباہی میں سے گزرے۔ ایک ایسی خونی تباہی جو بنی نوع انسان کو جھنجھوڑ کر رکھ دے گی لیکن یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ یہ ایک انذاری پیشگوئی ہے اور انذاری پیشگوئیاں توبہ اور استغفار سے التواء میں ڈالی جا سکتی ہیں بلکہ ٹل بھی سکتی ہیں اگر انسان اپنے رب کی طرف رجوع کرے اور توبہ کرے اور اپنے اطوار درست کرے۔ وہ اب بھی خدائی غضب سے بچ سکتا ہے اگر وہ دولت اور طاقت اور عظمت کے جھوٹے خداؤں کی پرستش چھوڑ دے اور اپنے رب سے حقیقی تعلق قائم کرے۔ فسق و فجور سے باز آ جائے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد

ادا کرنے لگے اور بنی نوع انسان کی سچّی خیر خواہی اختیار کر لے مگر اس کا انحصار تو ان قوموں پر ہے جو اس وقت طاقت اور دولت اور قومی عظمت کے نشہ میں مست ہیں کہ آیا وہ اس مستی کو چھوڑ کر روحانی لذّت اور سرور کے خواہاں ہیں یا نہیں؟ اگر دنیا نے دنیا کی مستیاں اور خرمستیاں نہ چھوڑیں تو پھر یہ انذاری پیشگوئیاں ضرور پوری ہوں گی اور دنیا کی کوئی طاقت اور کوئی مصنوعی خدا دنیا کو موعودہ ہولناک تباہیوں سے بچا نہ سکے گا۔

پس اپنے پر اور اپنی نسلوں پر رحم کریں اور خدائے رحیم و کریم کی آواز کو سُنیں۔ اللہ تعالےٰ آپ پر رحم کرے اور صداقت کو قبول کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔

اب مَیں مختصراً اس

روحانی انقلاب کا ذکر

کرتا ہوں جو محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے ذریعہ دُنیا میں رونما ہونا تھا۔ مگر یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ آپ کی بعثت کے زمانہ میں اسلام انتہائی کس مپرسی اور تنزّل کی حالت میں تھا۔ علم مسلمان کے پاس نہ تھا۔ دولت سے وہ محروم تھے۔ صنعت و حرفت میں ان کا کوئی مقام نہ تھا۔ تجارت ان کے ہاتھ سے نکل چکی تھی۔ سیاسی اقتدار وہ کھو چکے تھے اور حقیقی معنی میں تو دنیا کے کسی حصّہ میں وہ صاحبِ اختیار حاکم نہ رہے تھے۔ اخلاقی حالت بھی ابتر تھی اور شکست خوردہ ذہنیّت ان میں پیدا ہو چکی تھی اور پھر اُبھرنے اور

زندہ قوموں کی صف

میں کھڑے ہونے کی کوئی امنگ باقی نہ رہی تھی۔ اسلام کی مخالفت کا یہ حال تھا

کہ دُنیا کی سب طاقتیں اسلام پر حملہ آور ہو رہی تھیں اور اسلام کو سر چھپانے کے لئے کہیں جگہ نہ مل رہی تھی۔ عیسائیت سب میں پیش پیش تھی اور اسلام کی سب سے بڑی دشمن۔ عیسائی منادکثرت سے دُنیا میں پھیل گئے تھے عیسائی دُنیا کی دولت اور سیاسی اقتدار ان مناد کی مدد کو ہر وقت تیار تھا اور ان کا پہلا اور بھرپور وار اسلام کے خلاف تھا اسے اپنی فتح کا اتنا یقین تھا کہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ دُنیا میں اعلان کیا گیا کہ

۱۔ برّاعظم افریقہ عیسائیت کی جیب میں ہے

۲۔ ہندوستان میں دیکھنے کو بھی مسلمان نہ ملے گا اور

۳۔ وقت آگیا ہے کہ مکّہ معظمہ پر عیسائیت کا جھنڈا لہرائے گا

حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کی اپنی حالت یہ تھی کہ ابھی گنتی کے چند غریب مسلمان آپ کے گرد جمع ہوئے تھے۔ کوئی جتھہ کوئی دولت کوئی سیاسی اقتدار آپ کے پاس نہ تھا مگر وہ جس کے قبضۂ قدرت میں ہر شے ہے آپ کے ساتھ تھا اور اسی خدا نے آپ سے یہ کہا کہ دُنیا میں یہ منادی کردو کہ اسلام کی تازگی کے دن آگئے ہیں اور وہ دن دور نہیں جب اسلام تمام ادیانِ عالم پر اپنے دلائل اور اپنی روحانی تاثیرات کی رو سے غالب آئے گا۔

آگے چلنے سے قبل

ایک بات کی وضاحت

کردوں کہ اسلام ہمیں یہ سکھاتا ہے اور ہم تمام مسلمان یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ مسیح ناصری علیہ السلام خدا کے ایک برگزیدہ نبی تھے اور اُن کی والدہ بھی نیکی میں ایک پاک نمونہ تھیں قرآن کریم نے ان دونوں کا ذکر عزت سے کیا ہے مریم علیہا السّلام کو تو قرآن کریم نے پاکیزگی کی مثال کے طور پر پیش کیا ہے اور قرآن کریم میں آپ کا ذکر انجیل کی نسبت زیادہ عزت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ لیکن قرآن کریم ان دونوں کو معبود ماننے کے کلیسیائی عقیدے کی سختی سے تردید فرماتا ہے۔ یہ بات اور عیسائی کلیسیا کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت سے انکار دو ایسے امور ہیں جو اسلام اور عیسائیت کے بنیادی اور اصولی اختلاف ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

”میں ہر دم اسی فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے اور میری جان عجب تنگی میں ہے اس سے بڑھ کر اور کونسا دلی درد کا مقام ہو گا کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنا لیا گیا اور ایک مشت خاک کو رب العالمین سمجھا گیا۔ میں کبھی کا اس غم میں فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی اور نیز اس کا بیٹا اب ضرور مرے گا خدائے قادر فرماتا ہے کہ اگر میں چاہوں تو مریم اور اس کے بیٹے عیسیٰ اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کردوں سو اب اس نے چاہا ہے کہ ان دونوں کی جھوٹی معبودانہ زندگی کو موت کا مزہ چکھا دے سو اب دونوں مریں گے کوئی ان کو بچا نہیں سکتا اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں نئی زمین ہو گی اور نیا آسمان ہو گا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہو گا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نُور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہو گا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔“

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۹)

ان زبردست پیشگوئیوں کے بعد تو

دُنیا کا نقشہ ہی بدل گیا

افریقہ کا وسیع براعظم عیسائیت کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی بجائے اسلام کے خنک اور سرور بخش سایہ تلے جمع ہو رہا ہے ہندوستان میں یہ حالت ہے کہ احمدی نوجوانوں سے بات کرتے ہوئے بھی بڑے بڑے پادری گھبراتے ہیں اور مکّہ پر عیسائیت کا جھنڈا لہرانے کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوا اور نہ کبھی ہو گا (ان شاء اللہ)

غلبۂ اسلام کے متعلق جو بشارتیں دی گئی تھیں ان کے پورا ہونے کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ مگر جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں ایک ہمہ گیر عالمگیر تباہی کی بھی خبر دی گئی ہے جس کے بعد اسلام پوری شان کے ساتھ دنیا پر غالب ہو گا۔ مگر یہ بشارت بھی دی گئی ہے کہ توبہ اور اسلام کی بتائی ہوئی راہیں اختیار کرنے سے یہ تباہی ٹل بھی سکتی ہے اب یہ آپ کے اختیار میں ہے کہ اپنے خدا کی معرفت حاصل کر کے اور اس کے ساتھ سچا تعلق پیدا کر کے خود کو اور اپنی نسلوں کو اس تباہی سے بچا لیں یا اس سے دُوسری کی راہیں اختیار کر کے خود کو اور اپنی نسلوں کو ہلاکت میں ڈال لیں۔ ڈرانے والے عظیم انسان نے خدا اور محمدؐ کے نام پر (مندرجہ ذیل الفاظ میں) آپ کو ڈرا دیا ہے اور اپنا فرض پورا کر دیا ہے۔ میری یہ دُعا ہے کہ خُدا تعالیٰ آپ کو اپنا فرض پورا کرنے کی توفیق دے میں اپنی تقریر

اس عظیم شخصؑ کے اپنے الفاظ

پر ختم کرتا ہوں۔

”یاد رہے کہ خُدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات

ہیں آئیں گے اور بعض اُن میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئیگی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیںگے وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دُنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوعِ انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمّت اور تمام خیالات سے دُنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا۔ اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں اُن پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶/۲۵۷)

"وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

یہ پیغام ختم ہونے کے بعد حضور نے فرمایا:-

پس ان الفاظ میں مَیں نے دُنیا کی اقوام کو مخاطب کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر آپ ان الفاظ پر غور کریں اور پیشگوئیوں کو مدنظر رکھیں۔ تو آپ کے دل میں احساس پیدا ہوگا۔ کہ اب م

"تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

(محترم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیروی از کراچی)

جانبِ مغرب چلا اسلام کا لیکر لوا
جانتے ہو کون ہے یہ ناصرِ دینِ خدا

مہدئِ آخر زماں کا ہے جوانِ بافلا
اور ہے لختِ جگر یہ مصلحِ موعود کا

احمدیت کی صداقت کا ہے زندہ معجزہ
ہر قدم پر اس کی ہے تائید میں ربِّ العُلیٰ

ہے محمدؐ، احمدؑ و محمود پر جاں سے فدا
غلبۂ اسلام ہو ہر جا یہی ہے اس کا مدعا

کر دیا یورپ میں ہے تبلیغِ دیں کا حق ادا

مرحبا اے قائدِ دیں، مرحبا صد مرحبا!

ایشیا، افریقہ، امریکہ ہو یا سائبیریا
کفر اور الحاد ہے ساری زمین پر چھا رہا

ایٹمی دنیا میں بھی کہرام ہے ہر جا مچا
بھولی بھٹکی ہر جگہ بستی ہے مخلوقِ خدا

ہیں مئے وحدت کے پیاسے اور بھی تو ساقیا

ساری دنیا کو پلا دو شربتِ وصل و بقا

آپ ہیں قرآنِ ناطق اور براہیں کی زباں
سب کے دل کو موہ لیں آپ ایسے ہیں شیریں بیاں

اور باطل کے مقابل حق کے ہیں اک پہلواں
آپ کی تبلیغ سے ہی ہوگا عالم میں اماں

اے مرے فیاض ساقی اے مرے ابرِ سخا

دشمنوں کو بھی پلا دو شربتِ وصل و بقا

کوئی مانے یا نہ مانے یہ تو سچی بات ہے
ناصرِ دینِ متیں آج آپ ہی کی ذات ہے

"دن چڑھا ہے دشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے"
ہر طرف گھیرے ہوئے ظلمات ہی ظلمات ہے

نیرِ قرآں سے چمکا دو عالم میں ضیاء

تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا

آپ کو بخشی خدا نے ہے خلافت کی ردا
ملک روحانی کا روحانی خلیفہ ہے چنا

مومنوں کے آپ ہیں برحق امام و مقتدا
مقتدی ہیں آپ کے ہر دم مطیع و باوفا

عاشقانِ احمدیت کو بھی ہے شوقِ لقا

تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا

پتہ جات مطلوب ہیں:- اگر کسی دوست کو مندرجہ ذیل اصحاب کے ایڈریس کا علم ہو یا یہ دوست خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمادیں۔

۱۔ مکرم شیخ منیر الدین احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب

۲۔ مکرم مولوی عبد القادر صاحب احسان مولوی فاضل آف ڈیرہ غازیخان

(محمد یوسف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کیماڑی مرچنٹ اسٹیشن روڈ (ماسٹہ) فون نمبر)

آپ کی ذمہ داریاں

پہلے سے بہت بڑھ کر ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں انہیں سمجھنے اور نباہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہنے کی فضیلت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِکٌ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ فَاِنَّہٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُہٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِکَۃِ غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ:۔ عبداللہ بن یوسف نے ہم سے بیان کیا کہا۔ مالک نے ہمیں بتایا۔ انہوں نے سمی سے، سمی نے ابوصالح سے۔ ابوصالح نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ۔ کیونکہ جس کا قول ملائکہ کے قول کے مطابق ہو جائے گا۔ اس کے جو گناہ پہلے ہو چکے ہیں۔ ان کی مغفرت کی جائے گی۔

تشریح:۔ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ یعنی سُن لی اللہ نے اس شخص کی جس نے اس کی حمد کی۔ امام کے یہ الفاظ مقتدیوں کے لئے ترغیبی اعلان ہیں۔

سورۃ فاتحہ کا پہلا نصف حصہ اللہ تعالیٰ کی حمد پر مشتمل ہے۔ اور رکوع میں بھی اسی حمد کا اعادہ کیا گیا ہے۔ اور امام کے اس اعلان پر بھی تمام مقتدی رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (یعنی اے ہمارے رب تیرا ہی حمد ہے) کہتے ہیں۔ مگر یہ اقرار ایک نمازی کے لئے الف پڑھنے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ سلوک پر چلنے کے لئے اس ابتدائی مرحلے ہی سے گزرنا ضروری ہے۔ مومن کا ایک یہ اقرارِ حمد ہے جو وہ ابتدائی حالت میں کرتا ہے۔ اور ایک وہ اقرار حمد ہے جو وہ اپنے روحانی ارتقاء کے اوج پر پہنچ کر کرتا ہے جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (یونس: ۱۱) ان دونوں اقراروں میں بڑا فرق ہے۔ پہلا اقرار ایمان بالغیب پر مبنی ہے۔ اور دوسرا اقرار علیٰ وجہ البصیرت دونوں حالتوں میں یہ اقرار حمد ہی کہلاتا ہے۔ لیکن ترقی پذیر حمد حقیقت پر مبنی ہے اور اپنے آثار میں نرالی شان رکھتی ہے۔ جیسے جیسے انسان صفاتِ الٰہیہ سے متعلق عرفان حاصل کرتا جاتا ہے۔ ویسے ویسے میلانِ گناہ اس کے نفس سے دور ہوتا جاتا ہے۔ یہ مفہوم ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مَنْ وَافَقَ قَوْلُہٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِکَۃِ غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ کا۔ کیونکہ ملائکہ کا اقرار تسبیح و تحمید کامل تزکیہ نفس کو چاہتا ہے۔ اور حضور کا یہ ارشاد کامل معرفت کے حصول کی بھی ترغیب دیتا ہے کیونکہ ملائکہ کا اقرار وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ۔ تحدی کے رنگ میں ہے۔ جو معرفت کاملہ پر دلالت کرتا ہے۔ ان کی فطرتیں بے اختیار تسبیح و تقدیس کر رہی ہیں ویسی جب انسان کی تسبیح و تحمید ملائکہ کی تسبیح و تحمید کے موافق و مشابہ ہو جائے۔ تو اس کے یہی معنے ہیں کہ اس کا تزکیہ کامل ہو اور اس کی معرفت بھی ان کی معرفت سے مشابہ ہو جائے معرفت کے بغیر گناہ سے نجات نہیں۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ میں مَنْ سے مراد انبیاء علیہم السلام ہیں اور ان میں سے جس نبی نے اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑھ کر حمد کی اور جس کی سب سے زیادہ سُنی گئی۔ وہ ہمارے آقا محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور امام اپنی نمازوں میں بار بار مقتدیوں کو آپ کی حمد اور آپ کی استجابت دُعا کی طرف ان الفاظ سے متوجہ کرتا ہے کہ وہ بھی آپ کی طرح حمد کریں۔ تا ان کی دُعائیں بھی مستجاب ہوں۔ بعض کہتے ہیں اسلام کا خدا چاپلوسی پسند کرتا ہے اور جب تک اس کی تعریف اور چاپلوسی نہ کی جائے وہ کسی کی نہیں سنتا۔ ایسے لوگ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کا مفہوم سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ اور حمد کی حقیقت سے نا آشنا۔ وہ ذات جو سراسر حمد ہے اس کی صفات کا طبعی تقاضا یہی ہے کہ اس کی حمد ہو۔ جیسا کہ فی الواقعہ اس کی حمد آسمانوں میں بھی ہو رہی ہے۔ زمین میں بھی ہو رہی ہے۔ ہر ایک مخلوق زبانِ حال سے اس کی ستائش کر رہی ہے۔ پس انسان اس بات میں ممتاز ہے کہ وہ بالارادہ کام کرنے والا وجود بنایا گیا ہے اگر یہ مطالبہ اس سے بھی ہو کہ وہ علیٰ وجہ البصیرت حال و قال دونوں سے اللہ تعالیٰ کی حمد کا اقرار و اعلان کرے۔ تو یہ مطالبہ چاپلوسی پر نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی ہے اور خود اس کی حیثیت کو ممتاز بنانے والا ہے انسان میں یہ طاقت رکھی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات سے رنگین ہو ان کا شاہد ناطق ٹھہرے۔ یہی نہیں بلکہ وہ ایک مستنطق کی حیثیت بھی رکھتا ہے جو تمام مخلوقات کی شہادتیں قلمبند کرکے ان کو اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید پر بطور شاہد کے پیش کرتا چلا جا رہا ہے یہ سارا جہان اسی انسانی "مستنطق" کی وجہ سے ہی عالم یعنی اللہ تعالیٰ کی علم و قدرت کی تجلی گاہ کی حیثیت سے نمایاں ہو رہا ہے۔ غرض نادان ہے وہ انسان جو اعتراض کرتا ہے۔ کہ اسلام کا خدا چاپلوسی کی خاطر اپنے متبعین سے چاہتا ہے کہ اس کی ستائش کی جائے۔ اسلام کا خدا وہ ہے جو اپنی ذات کی نسبت اپنے کلام میں فرماتا ہے۔ وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ کہ وہ تمام صفات حمیدہ سے متصف ہے اور لوگوں کی ستائش سے بے نیاز۔ اور فرماتا ہے لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ (الانعام: ۱۰۴) یہ بینائیاں اس کی کنہ تک نہیں پہنچ سکتیں وہ خود ان بینائیوں کی اس کمزوری کا تدارک کرتا اور ان تک آپ پہنچتا اور صفاتی تجلی سے ان کو اپنی معرفت عطا کرتا۔ تب زبان اس کی حمد کے ساتھ گویا ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی یہ نہیں فرمایا کہ مخلوق اس کی حمد کر رہی ہے۔ مخلوق اپنے خالق کی جو بھی حمد کرے گی۔ وہ ایک نسبتی تشبیہی اور تنزیہی رنگ میں ہوگی۔ اس لئے اس نے اپنی ذاتی حمد کبھی کسی مخلوق کی طرف منسوب نہیں کی بلکہ جب بھی اس نے قرآن مجید میں اپنی حمد کا ذکر فرمایا تو ان الفاظ میں فرمایا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سورہ فاتحہ)
لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (الجاثیہ)
لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ۔ (القصص)
وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (الروم)

تمام قرآن مجید پڑھ کر دیکھ لو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذاتی حمد کا ذکر علی الاطلاق کیا ہے کسی فاعل یا زمانہ سے اس کو مقید نہیں کیا ہاں اپنی تسبیح اپنی مخلوق کی طرف منسوب فرمائی ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ ہر مخلوق اپنی فطرت نوعی سے اس کی تسبیح کر رہی ہے۔ اس لیے ہماری حمد کی ماہیت بھی صرف تنزیہی ہے یعنی ہم اس کی جو حمد کرتے ہیں۔ اپنی حالتِ صفاتی پر قیاس کرکے کرتے ہیں نہ کہ اس کی صفاتِ کاملہ کے لحاظ سے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب اپنی حمد کو کسی مخلوق کی طرف منسوب کیا ہے تو یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ کہہ کر منسوب کیا ہے۔ یعنی ایسی حمد جو تسبیحی ہے اور ہر شے کی مخصوص حالت کے مناسب حال جب کبھی اپنی حمد کا ذکر فرمایا تو ایسے الفاظ میں فرمایا جو ہر شے کی حالت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ مادی اشیاء سے متعلقہ تصورات ذہنی کبھی مطابق واقعہ نہیں ہوتے۔ تو وراء الوراء ہستی کا تصور مطابق واقعہ کہاں ہو سکتا ہے کسی نے خوب کہا ہے ؎

زاہد سے یہ کہہ دو جو ترے فہم میں آئے
وہ سب ہے ترا وہم خدا اور ہی کچھ ہے

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جاری کردہ تحریک ہے
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
- یہ ایک الہامی تحریک ہے۔
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی
- اس امانت میں آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرمائیں۔
(افسر امانت تحریک جدید)

ہمارے زمیندار و مزارع حضرات توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے تا اپنی عزیز کمائی کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر کے اس کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کر کے اس کے خاص انعامات کے وارث ہوں ۔ آمین

فصل خریف (ساؤنی) کی برداشت شروع ہے۔ زمیندار اور مزارع حضرات کے بارہ میں سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد حسب ذیل ہے حضور انورؓ فرماتے ہیں :۔

"۱۔ زمیندار احباب جن کی زمین (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو۔ وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنے فی ایکڑ کے حساب سے (برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون) دیا کریں۔

۲۔ مزارع احباب جن کی مزارعت (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں ۔"

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

امسال رمضان المبارک دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے اس لئے جلسہ سالانہ کی تاریخیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ مقرر فرمائی ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

تلاش گمشدہ

رانا نذیر احمد صاحب ولد فیض بخش صاحب نون ساکن جمال والا تحصیل شجاع آباد گذشتہ آٹھ ماہ سے لاپتہ ہیں۔ باوجود تلاش کے ان کا کوئی پتہ نہیں لگ سکا۔ اُن کے اہل و عیال سخت پریشان ہیں۔

احباب کی خدمت میں بذریعہ اعلان درخواست ہے کہ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا رانا نذیر احمد صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنی خیریت اور پتہ سے اطلاع دیں۔

مشتاق احمد رشید معرفت ماڈرن موٹرز لمیٹڈ
وکٹوریہ روڈ ۔ کراچی ۳

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی سید تنویر احمد صاحب کی خوشدامن اہلیہ غلام محمد خاں صاحب مرحوم کے گردہ میں پتھری ہے ۔ صاحبزادہ ڈاکٹر منور احمد صاحب نے آپریشن کے لئے فرمایا ہے۔ احباب آپریشن کی کامیابی اور صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔ (سید شاہ میر احمد اشرف)

حمائل شریف
یعنی
قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ
شائع ہو چکا ہے
ملنے کا پتہ
اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

زنانہ امراض دوائیں
حبوب مفید اٹھرا
مرض اٹھرا کی کامیاب اور مشہور دوا
قیمت فی شیشی پانچ روپیہ مکمل کورس پندرہ روپے
اکسیر اولاد نرینہ
اولاد نرینہ کیلئے بفضلہ تعالیٰ کامیاب دوا
مکمل کورس پندرہ روپے
سپاری پاک
مشہور و معروف تریاق نسواں
قیمت مکمل کورس چار روپیہ
حبّ مرواریدی
مخصوصہ شکایات نسواں کی بہترین دوا
قیمت پانچ روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون نمبر ۳۲

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ جس کی حیرت انگیز صفات اور افادیت کے جلیل القدر اطباء قائل ہیں۔
آنکھوں کی صحت اور تندرستی کیلئے بےنظیر تحفہ ہے
بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ ہے
اس کی ایک شیشی ہمیشہ اپنے گھر رکھیے
قیمت فی شیشی سوا روپیہ
تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں (منیجر)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں (منیجر)

وقت کی پابند۔ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس۔ عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۰۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۰۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۴۵
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۶-۴۵	۷-۱۶	۸-۳۰	۹-۳۰	۱۰-۳۰	۱۱-۰۰	۱۲-۳۰ بعد دوپہر	۲-۰۰	۲-۱۰	۳-۳۰	۴-۱۰	۵-۳۰	۶-۳۰

ٹائم ٹیبل			
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۵-۴۵	۹-۱۵	۳-۰۰ بعد دوپہر
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۹-۳۰	۲-۴۵ بعد دوپہر

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل کریں

محمد علی ظفر
بمبر ڈائریکٹر
منیجر

احباب جماعت احمدیہ اپنے مشورہ سے ممنون فرمائیں

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے اور مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظامات کی ابتدا کی جارہی ہے۔ ہماری طرف سے پوری کوشش کی جاتی ہے کہ جلسہ سالانہ کے انتظامات بہتر سے بہتر ہوں۔ لیکن پھر بھی بعض اوقات بعض چیزیں ہمارے سامنے نہیں آتیں جس کی وجہ سے ان کی اصلاح نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں جہاں انہوں نے کوئی نقص مشاہدہ کیا ہو تو راہ مہربانی اس کے بارہ میں معین طور پر مجھے مطلع فرمائیں یا اگر ان کے ذہن میں عمومی طور پر کوئی مفید تجویز ہو تو مجھے بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں تا آئندہ کے لئے ایسے نقائص کو دور کرنے کی کوشش کی جائے اور مفید اور قابل عمل تجاویز پر حتی المقدور عمل کیا جائے۔

اس سلسلہ میں بیرونی اور مقامی دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ کھل کر مشورہ دیں۔ اور کسی بھی نقص کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تامل نہ کریں۔ آپ کی تنقید ہمارے انتظامات کو بہتر بنانے میں ممد ہوگی۔

(افسر جلسہ سالانہ)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، وبایر، کیل، پرتل، چیلی کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور۔ فون ۶۲۶۱۸

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ
قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اطباء ڈاکٹر دوسا اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور لاکھوں کو محجم اشتہار بنا رہا ہے۔ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ ۲ روپے

طاقت کی دوائی
کمزور نوجوانوں کا دوبارہ زندگی بخش علاج
مکمل کورس تیس ۳۰ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال ازحد مفید ہے۔ مکمل کورس ۱۸ روپے

ادویات ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ماہنامہ **تحریک جدید** رجسٹرڈ ربوہ
اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر از جماعت دوستوں کو پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف دو ۲ روپے (مینیجنگ ایڈیٹر)

سرمہ خورشید
ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہٹیلی امراض! ککرے، موتیا، جالا، پھولا، کے لئے مفید ہے۔ نظر کو طاقت دیتا اور پانی روکتا ہے
فی شیشی ۷۵ پیسے۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

المفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

لو چرخ چہارم سے مسیحا اتر آئے

جو شخص آسمان پر گیا ہی نہیں اس کے اترنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس سوفسطائی عقیدہ کا رد قرآن کریم۔ اناجیل اربعہ اور تاریخی حقائق کی روشنی میں ایسے زبردست دلائل کے ساتھ کیا کہ عیسائی دُنیا میں کھلبلی مچ گئی آپ کی تائید میں ہمارے زمانے میں دو ایسے عظیم الشان تاریخی شواہد پیدا ہوئے جن سے آپ کے نظریہ کی صداقت سورج کی طرح ثابت ہوگئی۔ ۱۔ مکتوب یروشلم جس میں واقعہ صلیب مسیح کا آنکھوں دیکھا حال ایک خفیہ حواری نے من وعن لکھ کر تاریخ دانوں کو محو حیرت کر دیا۔ ۲۔ مقدس کفن جس کے انکشاف سے پوپ سے لے کر ایک عام عیسائی تک حیران و ششدر ہوگیا۔ یہ دونوں عجوبہ روزگار تاریخی شواہد آپ صرف ڈیڑھ روپیہ کی قلیل رقم میں حاصل کر کے اپنے ایمان میں عرفان میں ایقان میں اضعافاً مضاعفہ نورانیت حاصل کریں۔ اور دوستوں عزیزوں رشتہ داروں میں تبلیغ حق کا فریضہ ادا کریں گول بازار ربوہ الفضل رادرز سے خرید کرلے جائیں۔

ناشر: **حکیم عبداللطیف شاہد۔ ۱۴ مین بازار گوالمنڈی لاہور،**

لائل پور میں اپنی نوعیت کی واحد دکان
جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ، پردہ کلاتھ، سیٹ لسٹر۔ ذستی دریاں کھیس۔ تولئے۔ جانماز۔ تھوک اور پرچون مل سکتے ہیں۔
وسیم ٹیپسٹری ہاؤس چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائل پور

زد جام
چند اجزاء کے اضافہ سے چوٹی کی دوا بنتی ہے۔
۴۰ گولی۔ ساڑھے بارہ روپے،
طاقت کی کمیوں کو دور کرنے والا
جوہر مقویات اکسیر ۴۰ گولی۔/۵ روپے
احمدیہ دواخانہ متصل ڈاک خانہ ہائی سکول **سیالکوٹ**

حب جند
بے شمار فوائد رکھنے والی مفید و مجرب دوائی دل دماغ اعصاب نیند کا کم آنا، اور چکر آنے وغیرہ کیلئے مفید ہے مکمل کورس ۸۰ گولیاں /۲۵ روپے
حب مروارید عنبری
دل دماغ اور اعصاب کو طاقت دینے والا مفید و مجرب نسخہ ہے مکمل کورس ۸۰ گولیاں -/۱۶ روپے۔
حب اسگند
حب مروارید عنبری کی طرح فوائد رکھنے والا مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس ۱۰۰ گولی -/۴ روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ
ربوہ سے طلب کریں، (مینیجر)

اکسیر نسواں
جملہ نسوانی امراض دردِ عل دبانجھ پن کیلئے مجرب جو پہلے ہی کورس میں اپنا جادو اثر دکھا کر مریضہ کو سکون بخشتی ہے فی شیشی پانچ روپے۔
ترکیب استعمال ہمراہ۔ ہومیوپیتھ ڈاکٹر ایس اے مجاہد
نزد نیشنل بنک حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

درخواستِ دعا

خاکسار کچھ عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ پہلے کی نسبت آرام ہے لیکن ابھی اچھی طرح چل پھر نہیں سکتا جملہ احباب کرام و بزرگان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے صحت کاملہ بخشے آمین

خاکسار محمد اسلم ٹیلر ماسٹر
محلہ باب الابواب۔ ربوہ

اعلان دارالقضاء

محترمہ عنایت بیگم صاحبہ بیوہ مکرم میاں محمد عالم صاحب ابن حکیم رحمت اللہ صاحب ساکن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم میاں محمد عالم صاحب عرصہ قریباً دو سال سے وفات پا چکے ہیں ان کا تیسرا حصہ مکان قطعہ ۱۲/۸ واقع محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ رقبہ دس مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے اس مکان میں سے بقیہ ۲/۳ حصہ مکرم محمد یوسف صاحب اور مکرم میاں اکبر علی صاحب بحصہ برابر شریک ہیں

میرے خاوند مرحوم اس مکان میں سے اپنا حصہ میرے نام کر چکے تھے جس کی منظوری بھی ان کی زندگی میں دفتر آبادی کمیٹی ربوہ دے چکا تھا۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے پورا کورس ۱۵ روپے **نورِ نظر** اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸**

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۹ اکتوبر تا ۲۵ اکتوبر ۶۷ء

۱۔ اس ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بالعموم اچھی رہی۔ الحمد للہ

۲۔ اس ہفتہ مرکز سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پچیسواں اور مجلس اطفال الاحمدیہ کا چوبیسواں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مورخہ ۲۰ ۔ ۲۱ ۔ ۲۲۔ اکتوبر کو منعقد ہوا۔

ان اجتماعوں میں ملک کے طول و عرض سے خدام و اطفال ذوق و شوق سے شریک ہوئے۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں مغربی و مشرقی پاکستان کے قریباً اڑھائی ہزار خدام شامل ہوئے۔ اس اجتماع کا افتتاح اور اختتام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے بصیرت افروز تقاریر اور اجتماعی دعاؤں کے ساتھ فرمایا۔ اجتماع میں ہونے والے مختلف دینی، ذہنی۔ اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام کو حضور نے اپنے دست مبارک سے انعامات اور سندات عطا فرمائے۔ اس موقعہ پر خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوئی۔ جس میں دیگر فیصلہ جات کے علاوہ پونے دو لاکھ روپیہ کا بجٹ آمد و خرچ بھی منظور کیا گیا۔

۳۔ انہی تاریخوں میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع بھی منعقد ہوا۔ جس کا افتتاح لجنہ کی صدر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے فرمایا۔ اجتماع میں دیگر تقاریر کے علاوہ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی تقریر فرمائی نیز حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ذکر حبیب کے موضوع پر اپنا ایمان افروز مضمون پڑھا۔ تینوں روز مختلف دینی و ذہنی تحریری و تقریری اور ورزشی مقابلہ جات ہوتے رہے۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر انعامات تقسیم کئے گئے۔ ۲۲ر اکتوبر کی دوپہر کو یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف دو ماہ رہ گئے ہیں۔ لیکن بعض جماعتوں کے عہدہ داروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ عہدہ داروں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے براہ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جدوجہد میں چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان کیا جاتا ہے کہ کمیشن صدر انجمن احمدیہ مورخہ ۵ر نومبر ۱۹۶۷ء بروز اتوار صبح نو بجے ان امیدواروں کا تحریری امتحان لے گا۔ جنہوں نے صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی آسامیوں کے لئے باضابطہ درخواستیں بھجوائی ہیں۔ تحریری امتحان کے بعد اسی دن انٹرویو بھی لیا جائے گا امیدواران اس اعلان کو کافی سمجھیں۔ انہیں فرداً فرداً براہ راست اطلاع نہیں دی جا سکتی۔ صدر انجمن کے ذمہ کسی امیدوار کا کرایہ یا کوئی اور خرچ نہیں ہوگا۔ نیز امیدواران کاغذ اور قلم اپنے ہمراہ لائیں۔ اگر کسی امیدوار نے اپنی درخواست کے ساتھ پہلے تعلیمی سرٹیفکیٹ اور مطلوبہ تصدیقیں نہ بھجوائی ہوں تو وہ اب لیتا آوے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ کا اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ کا اجتماع تین دن تک جاری رہنے کے بعد مورخہ ۲۲ر اکتوبر کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ان تین دنوں میں اطفال کے مختلف دینی۔ علمی۔ تقریری اور ورزشی مقابلے پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب مہتمم اطفال اور ان کے نائبین کے زیر اہتمام ہوتے رہے۔ جس میں بچوں نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ بچوں نے مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور مکرم نسیم سیفی صاحب کی تقاریر بھی سنیں۔ مختلف بیرونی ممالک کے جو طلباء اس وقت ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے دنیا کی ۱۲ مختلف زبانوں میں تقاریر کیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے دوران میں ڈنمارک کی افتتاحی تقریب کا جو حصہ یورپ کے مختلف ٹیلی ویژن سٹیشنوں سے دکھایا گیا تھا۔ وہ بھی بچوں کو دکھایا گیا۔ جس سے وہ بہت محظوظ ہوئے۔

آخری دن مورخہ ۲۲ر اکتوبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بھی ایوان محمود میں جہاں پر اطفال کا یہ اجتماع منعقد ہوا تشریف لائے اور حضور نے بچوں سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں بہت سی اہم اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

اس اجتماع کے موقعہ پر اطفال کی ایک علمی اور صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ جسے بچوں کے علاوہ بڑے بھی شوق سے دیکھتے رہے۔

الغرض اطفال الاحمدیہ کا اجتماع تین دن تک نہایت کامیابی کے ساتھ جاری رہنے کے بعد مورخہ ۲۲ر اکتوبر کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اعلان نکاح

عزیزم معز احمد قمر کاپیسٹ ریڈیو پاکستان لاہور ابن ماسٹر محمد اسماعیل صاحب مرحوم کا نکاح نصرت جہاں بنت مکرم عبداللہ صاحب فرید ٹاؤن ساہیوال سے بعوض مبلغ ۲ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم محمد لطیف صاحب مربی ساہیوال نے ۱۵ر اکتوبر ۱۹۶۷ء کو بعد نماز عصر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے آمین۔ (احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل ربوہ)

نمایاں کامیابی

میری بیٹی عزیزہ فیروزہ فائزہ نے امسال ایم اے فلاسفی فرسٹ کلاس میں پاس کیا ہے الحمد للہ۔ عزیزہ نے انٹرمیڈیٹ اور بی اے میں سلور اور گولڈ میڈلز حاصل کئے تھے۔ اس کے علاوہ وظائف انعامات اور "جوہر قابل" کا اعزاز بھی حاصل کیا تھا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ (جمشید ہاشمی)

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی جان حکیم نور علی خان صاحب محصل حلقہ سول لائن لاہور کچھ دنوں سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نیز انہوں نے ٹانگ کا اپریشن بھی کروایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

دلشاد علی۔ دواخانہ مفرح حیات ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴